روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 2/اکتوبر 2007ء 19 رمضان 1428ہجری 2 اخاء 1386ہش جلد 57-92 نمبر 225

قرآنی تعلیم کے مطابق رمضان المبارک کے حوالے سے قبولیت دعا کے طریق اور اس کی شرائط کا خوبصورت پیرایہ میں تذکرہ

رمضان کا ابتدائی عشرہ رحمت، درمیانی عشرہ مغفرت اور آخری عشرہ جہنم سے نجات دلانے والا ہے

رمضان میں روزے رکھتے ہوئے اور روحانی ترقی میں ایک تپش پیدا کرتے ہوئے حقوق العباد کی طرف بھی توجہ دو تا ہدایت پاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 ستمبر 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 ستمبر 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس کے آغاز میں آپ نے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 187 تلاوت فرمائی اور اس کی روشنی میں رمضان المبارک کے حوالے سے قبولیت دعا کے طریق اور ان کی شرائط کا خوبصورت پیرایہ میں تفصیل کے ساتھ تذکرہ فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم رمضان میں سے گزر رہے ہیں۔ تلاوت کی گئی آیت سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ مہینہ ہماری روحانی اور اخلاقی حالتوں کو سدھارنے کیلئے، اپنی رضا کے حصول کی کوشش کیلئے، ہماری بخشش کے سامان مہیا کرنے کیلئے اور ہماری دعاؤں کی قبولیت کیلئے خاص طور پر مقرر فرمایا ہے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تلاش کرنے والوں اور اسے پکارنے والوں کو جواب دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اس مبارک مہینہ کا ابتدائی عشرہ رحمت ہے، درمیانی عشرہ مغفرت کا موجب ہے اور آخری عشرہ جہنم سے نجات دلانے والا ہے۔ آخری عشرہ میں ایک عظیم برکتوں والی رات لیلۃ القدر کی رات بھی ہے، جس کو یہ رات میسر آجائے اللہ تعالیٰ اس کی کی ہوئی دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ پس یہ چند دن جو باقی رہ گئے ہیں ہمیں اس طرف توجہ دلانے والے ہونے چاہئیں کہ اس مہینے کے فیض سے فیضیاب ہونے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس مہینہ سے فیض وہی پائے گا جو میری شرائط کی بھی پابندی کرے گا جن میں سے پہلی شرط یہ ہے کہ اس جامع الصفات خدا پر ایسا یقین ہو کہ جس کو کوئی گرا نہ سکے، دوسری بات کہ صرف یقین ہی کافی نہیں بلکہ اس پر ایمان بھی کامل ہو کہ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو سنتا ہے اور انہیں قبول کرتا ہے اور جب ایمان میں ترقی ہوتی ہے، اس کا قرب حاصل ہوتا ہے تو خدا تعالیٰ بندے سے بولتا بھی ہے، پھر تیسری بات یہ کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے محمدؐ! اب تیرے ساتھ جڑ کر ہی دنیا قبولیت دعا کے نظارے دیکھ سکتی ہے۔ میرے ساتھ تعلق اب اسی کا ہوگا جو میرے نبیؐ پر کامل ایمان لانے والا ہوگا اور وہی لوگ ہیں جو میری انی قریب کی آواز سنیں گے۔ پھر چوتھی بات یہ کہ سوال خدا کی رضا کے حصول کیلئے ہو، خدا تعالیٰ فرماتا ہے جب میری لقا حاصل کرنے کیلئے سوال ہوگا تو بندہ مجھے قریب پائے گا اور اگر میرا جواب سننا ہے تو میرے حکموں پر بھی عمل کرنا ہوگا تبھی تمہیں میری طرف سے جواب ملے گا۔ پانچویں بات دعاؤں کی قبولیت کیلئے یہ ہے کہ ایک انسان تمام گناہوں سے بچنے کی کوشش کرے۔ چھٹی بات یہ ہے کہ قبولیت دعا کیلئے دین کو دنیا پر مقدم کرنا بھی ضروری ہے، دین کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے دنیا کے لہو ولعب کو چھوڑنا ضروری ہے پھر ساتویں بات یہ ہے کہ عملی اور ایمانی حالت کے بڑھانے کیلئے دعاؤں میں لگے رہو اور پھر مستقل مزاجی سے یہ حالت قائم رہنی چاہئے۔ آٹھویں بات یہ کہ اللہ تعالیٰ نے جو قانون قدرت بنایا ہوا ہے اس کے اندر رہتے ہوئے دعا ہو تو وہ دعا سنی جاتی ہے۔ اگر اس کی تعلیم کے خلاف کوئی دعا کی جائے تو وہ قبولیت کا درجہ نہیں رکھتی۔ نویں بات دعاؤں کی قبولیت کیلئے یہ یاد رکھنی چاہئے کہ دعائیں صرف تکلیف یا تنگی کے وقت ہی نہ مانگی جائیں بلکہ امن اور اچھے حالات میں بھی خدا کو یاد رکھا جائے۔ پھر دسویں بات قبولیت دعا کیلئے ایک یہ بھی شرط ہے کہ اس میں جلد بازی نہ ہو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی کبھی دعا سے فیض نہیں اٹھا سکتا جب تک وہ صبر میں حد نہ کردے اور استقلال کے ساتھ دعاؤں میں نہ لگا رہے۔ پھر گیارہویں بات یہ کہ دعا کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی کوشش کی جائے، ایسی تضرع وزاری کی جائے جو بچے کی طرح آہ و بکا کرنے والی ہو۔ پس اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے اس کی باتوں پر لبیک کہتے ہوئے جو دعائیں کی جائیں گی وہ خدا تعالیٰ کے حضور سے جواب پانے والی ہوں گی۔ پھر فرمایا کہ ایسے لوگ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جو یرشدون کے زمرے میں آتے ہیں اور وہ ہدایت یافتہ ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان رمض سے نکلا ہے اور رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں اور رمضان میں دو تپشیں ہیں ایک کھانا پینا اور جسمانی لذتوں کو چھوڑنا اور دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کیلئے ایک جوش پیدا ہونا۔ اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر پہلے سے بڑھ کر عمل کرنے والے بنیں پھر حقوق العباد کی طرف توجہ دو۔ پس ہر دو قسم کے حقوق کی ادائیگی ضروری ہے تبھی ہم حقیقی ہدایت یافتہ ہوں گے۔ اس رمضان میں روزے رکھتے ہوئے، روحانی ترقی میں ایک تپش پیدا کرتے ہوئے اس طرف خاص طور پر توجہ دیں اور ہدایت پانے والوں میں شامل ہو جائیں۔

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے کراچی کے دو مخلص احمدی ڈاکٹرز مکرم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب اور مکرم ڈاکٹر پروفیسر شیخ مبشر احمد صاحب کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان دونوں کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا:۔

اچھی جدت

حضرت عبدالرحمٰن بن عبدالقاری بیان کرتے ہیں کہ رمضان کی ایک رات میں حضرت عمر بن خطابؓ کے ساتھ مسجد کی طرف نکلا تو کیا دیکھتے ہیں کہ لوگ الگ الگ گروہوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ کوئی شخص اکیلے نماز پڑھ رہا ہے اور کوئی شخص ایسے طور پر نماز پڑھ رہا ہے کہ اس کی اقتداء میں چند ایک لوگ نماز پڑھ رہے ہیں تو حضرت عمرؓ نے کہا کہ اگر ان کو ایک ہی قاری کی اقتداء میں اکٹھا کردوں تو یہ بہتر ہوگا۔ اور حضرت اُبی بن کعبؓ کی اقتداء میں انہیں اکٹھا کردیا۔ پھر آپ کے ساتھ میں ایک اور رات نکلا اور لوگ اپنے قاری کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: یہ کیا اچھی جدت ہے اور رات کا وہ حصہ جس میں یہ لوگ سوئے ہوتے ہیں اس حصہ سے افضل ہے جس میں نماز پڑھتے ہیں یعنی رات کا پچھلا حصہ افضل ہے اور لوگ شروع رات میں ہی تراویح پڑھ لیتے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب فضل من قام رمضان حدیث نمبر:1871)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

دعائیہ فہرست وقف جدید

29 رمضان المبارک کو چندہ وقف جدید سو فیصد ادا کرنے والے احباب اور جماعتوں کی دعائیہ فہرست حضور انور کی خدمت اقدس میں دعائے خاص کیلئے پیش کی جائے گی۔ امرائے کرام صدران جماعت اور سیکرٹریان وقف جدید سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ وصولی کرکے سو فیصد ادائیگی کرنے والی جماعتوں اور احباب کی فہرستیں 25 رمضان المبارک تک تیار کرکے دفتر مال وقف جدید میں بھجوا دیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر نوید احمد ظفر صاحب ایم ڈی ماہر نفسیات یوکے مورخہ 17 تا 30۔ اکتوبر 2007ء فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے ضرورت مند احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں۔ اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مریضوں کا معائنہ بیگم زبیدہ بانی ونگ میں ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

موصیان متوجہ ہوں

بعض موصیان کے دوران سال نقل مکانی کی وجہ سے پتہ جات تبدیل ہوگئے ہیں مگر ابھی تک ان احباب نے دفتر وصیت کو مطلع نہیں کیا جو ضروری تھا۔ یاد رہے کہ اپنے موجودہ پتہ سے آگاہ رکھنا آپ کی ذمہ داری ہے لہٰذا وہ موصیان جن کے پتہ جات تبدیل ہوئے ہیں فوراً نئے پتہ سے دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پیاری امی جان کی یاد میں

پاس اپنے بلا لیا ان کو
قرب اپنا عطا کیا ان کو

تھیں نشانی وہ ایک خالد کی
خُلد آشیاں بنا دیا ان کو

جس نے پالا مجھے دعاؤں سے
سب دعائیں مری لگا ان کو

وہ محبت کا اک سمندر تھیں
مہبطِ پیار تو بنا ان کو

دارِ فانی میں گو نہیں وہ آج
دل میں اپنے بسا لیا ان کو

یاد آتی ہے ہر گھڑی ان کی
دیکھتا ہوں میں ہر جگہ ان کو

یاد میں ان کی اشکبار ہوں میں
رحمتیں بے حساب ہوں عطا ان کو

عطاء المجیب راشد

نمایاں کامیابی

۞ مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے نواسے مکرم ذیشان جمال صاحب سوری ابن مکرم سہیل احمد خان صاحب سوری نے امسال او لیول کا امتحان کیمبرج ہائی سکول ابوظبی سے دیا اور محض خدا تعالیٰ کے فضل سے سکول میں نمایاں پوزیشن حاصل کی اور چار مضامین میں A+ اور بقایا میں A حاصل کئے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کی اس عالی شان کامیابی کو اس کی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ عطیہ عارف صاحبہ ترکہ مکرم نواب دین صاحب مرحوم)

۞ مکرمہ عطیہ عارف صاحبہ M-192 ماڈل ٹاؤن لاہور کی درخواست کے مطابق ان کے والد مکرم نواب دین صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 10/17 محلّہ دارالیمن ربوہ برقبہ ایک کنال میں سے صرف 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ رقبہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم حمیدالدین صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم محی الدین صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم بشیرالدین صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم انوارالدین صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ عطیہ عارف صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ رضیہ وسیم صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ نجمہ عطاء الحق صاحب (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالحی صاحب ترکہ مکرم ڈاکٹر عبدالصمد چوہدری صاحب)

۞ مکرم عبدالحی صاحب 5/1 دارالصدر شمالی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ڈاکٹر عبدالصمد چوہدری صاحب ڈینٹل سرجن وفات پا گئے ہیں۔ ان کے کھاتہ امانت تحریک جدید میں مبلغ 38693/- روپے موجود ہیں۔ یہ رقم ان کی بیوہ مکرمہ منیرہ چوہدری صاحبہ کے نام منتقل کر دی جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ منیرہ چوہدری صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ سمیرہ صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم عبدالحی صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم عبدالعزیز صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ مدیحہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ولادت

۞ مکرم محمد سرور صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے میرے چھوٹے بھائی مکرم عبدالغفور صاحب بندیشہ اور بھابھی مکرمہ کلثوم غفور صاحبہ رینجرز کراچی حال ربوہ کو مورخہ 13 ستمبر 2007ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عبدالباسط نام عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب بندیشہ مرحوم آف نوشہرو فیروز حال عظیم پارک ناصر آباد ربوہ کا پوتا اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کاہلوں 433 ج۔ب دھیرو کی گوجرہ کا نواسہ ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو فرمانبردار، نیک ،خادم دین اور صحت وعافیت والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

ولادت

۞ مکرمہ اقبال پروین صاحبہ اہلیہ مکرم رانا رشید الرحمٰن صاحب مرحوم محلّہ باب الابواب شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

مورخہ یکم ستمبر 2007ء کو خاکسارہ کی بیٹی مکرمہ فائزہ قادر صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالقادر صاحب منج ناروے کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام عافیہ قادر عطا فرمایا اور تحریک وقف نو میں قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ڈاکٹر ناصر عارف صاحب منج جرمنی کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک صالحہ اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم مہر حسین محمود صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ عطیۃ المصور صاحبہ اہلیہ مکرم مظہر احمد صاحب بٹ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے شادی کے 13 سال بعد پہلا بیٹا عطا کیا ہے۔ جو بڑے آپریشن سے ہوا ہے بچے کا نام بچے کے دادا مکرم عبدالستار بٹ صاحب نے یحییٰ بٹ رکھا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے خادم دین، خادم خلافت نافع الناس ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو

ایک مومن کو ایسے صالح اعمال بجالانے چاہئیں جن میں اللہ تعالیٰ کے حقوق کے ساتھ بندوں کے حقوق کا بھی خیال رکھا جاتا ہو

پس اس سوچ کے ساتھ ہر احمدی کو اپنی عبادتیں بھی کرنی چاہئیں اور دوسرے اعمال بھی بجا لانے چاہئیں تا کہ ایمان میں مضبوطی پیدا ہوتی چلی جائے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے ہم وارث بنتے چلے جائیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (فرمودہ مورخہ 10/اگست 2007ء (10/ظہور 1386 ہجری شمسی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 26 تلاوت فرمائی اور پھر فرمایا

جلسہ سالانہ کے خطبات سے پہلے مَیں اللہ تعالیٰ کی صفتِ مومن کے تحت یہ بیان کر رہا تھا کہ وہ کون لوگ ہیں جو اس سے حقیقی رنگ میں فیض پانے والے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق اس صفت المومن کے تحت ایک مومن کے کیا اوصاف ہونے چاہئیں جن کے بعد ایک بندہ حقیقی رنگ میں اللہ پر ایمان لاتے ہوئے اس کے انعامات کا حصہ دار بنے گا، آج بھی میں اسی مضمون کو جاری رکھتا ہوں۔

ایک مومن کی اللہ تعالیٰ نے یہ نشانی بتائی ہے کہ وہ اعمال صالحہ بجالانے والا ہوتا ہے، یعنی جب اللہ تعالیٰ پر ایمان ہوگا، اس کے فرشتوں پر ایمان ہوگا، اس کی کتابوں پر ایمان ہوگا، اس کے رسولوں پر ایمان ہوگا، یوم آخرت پر ایمان ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا نام جب ایک مومن کے سامنے لیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ کی محبت اس کے دل میں موجزن ہوگی اور اس کا دل اس بات سے بھی خوفزدہ ہوگا کہ کہیں مَیں کوئی ایسی بات نہ کروں جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب بنے۔ تو لازماً پھر جب ایسی حالت ہوگی تو پھر اس کے دل میں یہ خیال ہر وقت غالب رہے گا کہ مَیں وہی اعمال بجالاؤں جو اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اعمال ہیں، جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں، جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ پس ایک مومن کو ایسے صالح اعمال بجالانے چاہئیں جن میں اللہ تعالیٰ کے حقوق کے ساتھ بندوں کے حقوق کا بھی خیال رکھا جاتا ہو۔ اگر یہ بات ایک انسان میں پیدا ہو جائے تو یہ اسے حقیقی مومن کی صف میں کھڑا کر دیتی ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ کامل الایمان کی تعریف کرتے ہوئے اور افراد جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو اور اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی ترکیب سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبر نہ کرو، گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو، گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔ بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر وہ اندر سے بھیڑیے ہیں۔ بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں۔ سو تم اس کی جناب میں قبول نہیں کئے جا سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔ عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل۔ امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 11-12 مطبوعہ لندن)

یہ وہ چند باتیں ہیں، یہ وہ اعمال ہیں جن کے بجالانے کی طرف حضرت مسیح موعود نے توجہ دلائی ہے اور ان کو بجالانے والا نیک اور صالح کہلا سکتا ہے اور یہ وہ لوگ ہیں جن کو حضرت مسیح موعود نے اپنے سلسلے میں شمولیت کرنے والوں کے لئے شرط قرار دیا ہے اور اگر ہم اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق، اس بات پر ایمان رکھتے ہیں (۔) جس کی جماعت میں ہم شامل ہیں، جو تقویٰ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے نیک اعمال کے کرنے کی ہم سے توقع کر رہا ہے تو پھر اپنے ایمان کی مضبوطی کے لئے بڑی سنجیدگی سے ہر احمدی کو ان باتوں کی طرف توجہ دینی ہوگی تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے انعامات کے وارث بنتے چلے جائیں اور پہلی بات جس کی طرف حضرت مسیح موعود نے ہمیں توجہ دلائی ہے وہ ہے توحید کو زمین پر پھیلانے کی کوشش۔ خدا تعالیٰ پر ایمان صرف اسی بات کا نام نہیں کہ ہم نے اپنے منہ سے خدا تعالیٰ پر اپنے ایمان کا اعلان کر دیا یا کہہ دیا کہ ہمارے دلوں میں اللہ کا بڑا خوف ہے بلکہ اس کی عملی شکل دکھانی ہوگی اور وہ کیا ہے؟ توحید کے قیام کی کوشش اور توحید کے قیام کی عملی کوشش اس وقت ہوگی جب ہم سب سے پہلے اپنے دلوں کو غیر اللہ سے پاک کریں گے۔ دنیاوی خواہشات کے چھوٹے چھوٹے بتوں کو اپنے دلوں سے نکال کر باہر پھینکیں گے۔ ذاتی منفعتیں حاصل کرنے کے لئے دنیاوی چالاکیوں اور جھوٹ کا سہارا نہیں لیں گے۔ اپنے کاموں کو، اپنے کاروباروں کو، اپنی نمازوں پر ترجیح نہیں دیں گے۔ اپنے بچوں کا خدا تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کے لئے اپنے عمل سے اور اپنے قول سے ان کی تربیت کریں گے، ان کے لئے نمونہ بنیں گے۔ اپنے ماحول میں خدا تعالیٰ کی توحید کا پرچار کریں گے۔ پس جب یہ باتیں ہم اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ اور استعدادوں کے ساتھ کر رہے ہوں گے تو تب ہی توحید کے قیام کی کوشش ہوگی اور تبھی ہم اپنے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کر رہے ہوں گے۔

پھر نیک اعمال کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''بندوں پر رحم کرو''۔ کوئی مومن نہ صرف دوسرے مومن پر بلکہ کسی انسان پر زبان سے یا ہاتھ سے یا کسی بھی طریق سے ظلم نہ کرے۔ آنحضرت ﷺ نے تو مومن کی نشانی یہ بتائی ہے کہ (مومن وہ ہے) جس سے تمام دوسرے انسان محفوظ رہیں۔ پس مومن کی پہچان ہی رحم ہے۔ ظلم کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوسکتا۔ جب یہ رحم ایک مومن کے دل میں دوسروں کے لئے ہر وقت موجزن ہوگا تبھی وہ رحمان خدا پر حقیقی ایمان لانے والے کہلا سکیں گے اور آپس کے تعلقات میں تو ایک مومن دوسرے مومن کے ساتھ اس طرح ہے جیسے ایک جسم کے اعضاء۔

پس جب تعلق کا یہ تصور ہر احمدی میں پیدا ہوگا تو بے رحمی اور ظلم کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا،

بلکہ دوسروں کو پہنچی ہوئی تکلیف، بلکہ ہلکی سی تکلیف بھی اپنی تکلیف لگے گی اور یہ ایک احمدی کی سوچ ہونی چاہئے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ 'مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو'۔ تو جیسا کہ مَیں نے کہا کہ مومن دوسرے مومن کی تکلیف کو بھی اپنی تکلیف سمجھتا ہے۔

حضرت مسیح موعود ہمارے معیار بہت اونچے دیکھنا چاہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ صرف مومن کی تکلیف کو محسوس ہی نہیں کرنا بلکہ جب تمہارے دل میں رحم کا جذبہ دوسرے کے لئے پیدا ہو جائے تو مزید ترقی کرو۔ اس رحم کے جذبے کو صرف اپنے دل تک ہی نہ رکھو، وہیں تک محدود نہ رہے بلکہ اس کا اظہار بھی ہو اور اظہار کس طرح ہو؟ فرمایا اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی بھلائی کی کوشش کرتے رہو۔ لوگوں کو فیض پہنچانے کے لئے اگر قربانی بھی کرنی پڑے تو کرو۔ اپنے ایمان کے اعلیٰ معیار کے وہ نمونے دکھاؤ جو پہلوں نے دکھائے تھے، جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا ہے کہ (۔) الحشر:10) اور وہ خود اپنی جانوں پر دوسروں کو ترجیح دیتے تھے۔

آنحضرت ﷺ نے دعویٰ نبوت سے پہلے بھی اپنی پاک فطرت کے نمونے دکھائے اور یہ نمونے دکھاتے ہوئے دوسروں کی بھلائی کی خاطر، دوسروں کی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے کوششیں کیں اور حلف الفضول جو ایک معاہدہ ہے جو تاریخ میں آتا ہے وہ اُسی کی ایک کڑی ہے۔ اور نبوت کے بعد تو دوسروں کی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے ان کی بھلائی اور خیر چاہنے کے لئے آپ کے جو عمل تھے اس کے نظارے ہمیں آپ کی زندگی میں تیز بارش کی طرح نظر آتے ہیں اور یہی آپ کے نمونے اور قوت قدسی تھی جس نے یہ روح صحابہ میں پھونک دی جس کی وجہ سے وہ دوسروں کی بھلائی چاہنے میں بڑھتے چلے گئے۔

اور اس زمانے میں ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے مخلوق کی بھلائی کے لئے بھی بلا تفریق مذہب وملت وہ نظارے دکھائے جو ہمارے لئے قابل تقلید ہیں اور مشعل راہ ہیں۔ عورتیں، بچے دیہاتوں سے آتے ہیں کہ آپ سے اپنی بیماری کے لئے دوائیاں لیں اور آپ بغیر کسی اعتراض کے اس فیض سے کئی گھنٹے تک لوگوں کو فیضیاب کر رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ غریب لوگ ہیں اس علاقے میں ڈاکٹر نہیں ہے، ان کے پاس پیسے نہیں، خرچ نہیں کر سکتے تو ان سے ہمدردی کا یہ تقاضا ہے کہ ان کی ضرورت پوری کی جائے۔ باوجود اس کے کہ آپ کے بے انتہا کام تھے اور اس زمانے میں ایک چومکھی لڑائی تھی جو تمام ادیان باطلہ سے آپ لڑ رہے تھے لیکن مخلوق کی بھلائی کا اس قدر جذبہ تھا کہ اس کے لئے وقت نکال رہے ہیں اور گھنٹوں اس کام کے لئے مصروف ہیں۔

پھر اس اقتباس میں جو مَیں نے پڑھا آپ ہمیں توجہ دلاتے ہیں کہ 'کسی پر تکبر نہ کرو، گو تمہارا ماتحت ہی ہو'۔ اگر کسی کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا ماتحت بنایا ہے، تمہارے زیر نگین کیا ہے تو اس بات پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو کہ تمہاری مدد کے لئے اللہ تعالیٰ نے سامان بہم پہنچایا، بعض لوگوں کو تمہاری خدمت پر مامور کیا۔ ایک مومن کی یہ شان ہے کہ جتنے اختیارات وسیع ہوں اتنی زیادہ عاجزی ہونی چاہئے، اتنی زیادہ شکر گزاری ہونی چاہئے، ہمیشہ یہ یاد رکھو کہ ہمارا ہر عمل وہ رہنا چاہئے جو اللہ تعالیٰ کو پسندیدہ ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیں تکبر سے بچنے کے بارے میں کیا فرماتا ہے۔ قرآن کریم میں آتا ہے (۔) (لقمان:19) اور نخوت سے اپنے گال لوگوں کے سامنے نہ پھلا اور زمین میں تکبر سے مت چل۔ اللہ یقیناً ہر شیخی کرنے والے اور فخر کرنے والے سے پیار نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کو وہ لوگ ناپسند ہیں جو فخر کرنے والے اور تکبر کرنے والے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنا ہے، اگر یہ دعویٰ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے میرا دل ڈر جاتا ہے تو پھر ہر قسم کے تکبر سے اپنے آپ کو پاک کرنا ہوگا۔ با اختیار اور صاحب عزت ہونا ایک مومن کو، اگر اس کے دل میں حقیقی ایمان ہے، عاجزی اور شکر گزاری میں بڑھاتا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے تو غلاموں کی بھی عزت نفس کا اس قدر خیال رکھا ہے کہ فرمایا کہ اپنے غلاموں کو 'میرا غلام' یا 'میری لونڈی' کہہ کے نہ پکارو بلکہ میرا لڑکا یا لڑکی کہہ کر پکارا کرو۔

پھر حضرت مسیح موعود نے ہمیں توجہ دلائی فرمایا کہ گالی مت دو خواہ دوسرا شخص گالی دیتا ہو۔ اور یہی گُر ہے جس سے مومن کی زبان ہمیشہ صاف رہتی ہے۔ ایک مومن کو تو ہمیشہ پاک زبان کا استعمال کرنا چاہئے۔ گالی کی تو اس سے توقع ہی نہیں کی جاسکتی۔ اپنے آپ کو کسی کی گالی سن کر پھر اس سے روکنا نہ صرف زبان کو پاک رکھتا ہے بلکہ ذہن کو بھی بہت سے غلط کاموں کے کرنے سے بچاتا ہے۔ گالی سن کر انسان کا فطری ردّعمل یہی ہوتا ہے کہ انسان غصے میں آجاتا ہے اور اس کے ردّعمل کے طور پر بھی جس کو گالی دی جاتی ہے یا بُرا بھلا کہا جاتا ہے، وہ بھی اسی طرح الفاظ دوسرے پر الٹاتا ہے۔ پس جب یہ ارادہ ہو کہ انہی الفاظ میں جواب نہیں دینا جو غلط الفاظ دوسرے نے استعمال کئے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس بات سے منع فرمایا ہے، تو یہ بہت بڑی نیکی ہے اور یہ نیکی ایک بہت بڑے مجاہدے سے حاصل ہوگی۔ یہ آسان کام نہیں ہے اور یہ مجاہدہ اس وقت تک نہیں ہوسکتا، جب تک خدا تعالیٰ پر کامل ایمان نہ ہو اور ہر پہلو سے اللہ تعالیٰ کی رضا مطلوب نہ ہو اور پھر یہی چیز ہے جس سے صبر کے معیار بڑھیں گے۔ ایک مومن کو تو یہ ضمانت میسر ہے کہ اگر کسی کی غلط زبان پر یا غلط بات پر یا غلط حملوں پر تم صبر کرتے ہو تو فرشتے جواب دیتے ہیں۔ جب فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے ہماری ڈھال بھی بنا دیا ہے اور ہماری طرف سے جواب دینے کے لئے بھی مقرر کر دیا ہے تو پھر اس سے بہتر اور کیا سودا ہوگا۔ پھر اس سے بڑھ کر صبر کرنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں خوشخبری دی ہے کہ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْن یہ نوید اللہ تعالیٰ ہمیں سناتا ہے اور پھر فرمایا کہ ان مومنوں کے ربّ کی طرف سے جو صبر کرتے ہیں ان پر اس صبر کی وجہ سے برکتیں اور رحمتیں نازل ہوں گی اور الٹا کر جواب نہ دینا صرف ایک مومن نہ صرف اس سے اپنے دل ودماغ کو غلاظت سے بچاتا ہے بلکہ فرشتوں کی دعاؤں سے بھی حصہ لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں بھی حاصل کرتا ہے اور پھر معاشرے میں امن قائم کرنے والا بھی بنتا ہے، مزید جھگڑوں اور فسادوں سے معاشرے کو محفوظ رکھتا ہے۔ گالی کا جواب گالی سے دینے سے بعض دفعہ دوسرا فریق مزید طیش میں آجاتا ہے۔ اس کے حمایتی جمع ہو جاتے ہیں، دوسرے فریق کے حمایتی جمع ہو جاتے ہیں، اس گالی پر بعض دفعہ ایسی خطرناک لڑائیاں شروع ہو جاتی ہیں کہ قتل تک ہو جاتے ہیں۔ پس جب مومن کا مطلب ہی امن سے رہنے والا اور امن پھیلانے والا ہے تو اس سے ایسے امن کی توقع ہی نہیں کی جاسکتی جس کے نتائج فتنہ وفساد پر منتج ہوں۔ پس اگر ان بھیانک نتائج سے بچنا ہے تو پھر اس کا علاج حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ گالی کا جواب گالی سے نہ دو، غریب اور حلیم اور نیک نیت ہو جاؤ۔ پس اگر اللہ تعالیٰ کی رضا کی نیت سے اور یہ سب کچھ عاجزی اور عقل سے چلتے ہوئے برداشت کرو گے تو اللہ تعالیٰ کے حقیقی مومن کہلاؤ گے۔ پس یہ اور اسی طرح دوسرے اخلاق اپنانے والی اور برائیوں سے روکنے والی جو باتیں ہیں، یہی ہیں جو انسان کو، ایک (۔) کو ایک حقیقی مومن بناتی ہیں اور جب تک ایک (۔) نیک اعمال بجالانے کی کوشش کرتا رہے گا اور اپنی عبادتوں کے ساتھ اعمال صالحہ بجالاتا رہے گا جن میں سے ابھی کچھ کا بیان ہوا ہے تو وہ حقیقی مومن کہلانے والا رہے گا۔ ورنہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر ایک (۔) توجہ کے ساتھ ان باتوں پر عمل نہیں کرتا جو خدا تعالیٰ نے بتائی ہیں تو پھر اس کو یہ نہیں کہنا چاہئے کہ اٰمَنَّا کہ ہم ایمان لے آئے بلکہ ہماری ابھی یہ حالت ہے جو اَسْلَمْنَا والی ہے کہ ہم نے بیعت تو کر لی، فرمانبرداری تو کچھ حد تک قبول کر لی لیکن ایمان کامل نہیں ہوا۔ کیونکہ اگر حقیقتاً ایمان دل میں پیدا ہو گیا ہے تو پھر تو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کی کوشش ہر ایک میں نظر آنی چاہئے اور ہم دنیا میں حقیقی انقلاب اسی وقت لاسکیں گے جب ہمارا ایمان اس معیار کی طرف جا رہا ہوگا جس میں عبادتوں کے معیار بھی بلند کرنے کی

کوشش ہو رہی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کا خوف بھی دلوں میں پیدا ہوگا اور اس کے لئے کوشش ہو رہی ہوگی۔ اعمال صالحہ بجالانے کے لئے بھی ایک تڑپ ہوگی جو ایک مومن میں بڑھتی چلی جاتی ہے اور ان باتوں کے ساتھ ہم پھر اللہ تعالیٰ کے اس پیارے رسول ﷺ کے حقیقی ماننے والے بھی ہوں گے جو خُلقِ عظیم پر پہنچا ہوا تھا، بڑے بلند مقام پر پہنچا ہوا تھا اور جس کی نمازیں بھی اور تمام اعمال بھی جس کی قربانیاں بھی اللہ تعالیٰ کی خاطر تھیں۔

جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں آنحضرت ﷺ کے اسوہ پر چلنے کا حکم دیا ہے تو آپؐ نے جو نمونے قائم کئے ان کی طرف چلنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ پس جب یہ معیار حاصل کرنے کی طرف آگے بڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ پھر ایسے ایمان لانے والوں کو خوشخبری دیتا ہے اور وہ فرماتا ہے جس کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے کہ (۔) خوشخبری دے دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے کہ ان کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔(۔) جب ان باغات میں سے، ان جنتوں میں سے جو اُخروی جنتیں ہیں ان کو بطور رزق پھل دیئے جائیں گے تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی رزق ہے جو ہمیں پہلے بھی دیا جا چکا ہے۔ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا حالانکہ اس سے پہلے ان کے پاس ملتا جلتا رزق لایا گیا تھا اور ان کے لئے ان باغات میں پاک بنائے ہوئے جوڑے ہوں گے وَهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''جو لوگ ایمان لاتے اور اچھے اعمال کرتے ہیں ان کو خوشخبری دے دو کہ وہ ان باغوں کے وارث ہیں جن کے نیچے ندیاں بہ رہی ہیں۔ اس آیت میں ایمان کو اللہ تعالیٰ نے باغ سے مثال دی ہے اور اعمال صالحہ کو نہروں سے۔ جو رشتہ اور تعلق نہر جاریہ اور درخت میں ہے وہی رشتہ اور تعلق اعمال صالحہ کو ایمان سے ہے۔ پس جیسے کوئی باغ ممکن ہی نہیں کہ بغیر پانی کے ہرا بھرا رہ سکے، بدُوں سرسبز اور ثمر دار ہو سکے'' (پانی کے بغیر پھل نہیں لگ سکتے، درخت سرسبز نہیں رہ سکتا) ''اسی طرح پر کوئی ایمان جس کے ساتھ اعمال صالحہ نہ ہوں مفید اور کارگر نہیں ہو سکتا۔ پس بہشت کیا ہے وہ ایمان اور اعمال ہی کے مجسم نظارے ہیں۔ وہ بھی دوزخ کی طرح کوئی خارجی چیز نہیں ہے بلکہ انسان کا بہشت بھی اس کے اندر ہی سے نکلتا ہے۔ یاد رکھو کہ اُس جگہ پر جو راحتیں ملتی ہیں وہ وہی پاک نفس ہوتا ہے جو دنیا میں بنایا جاتا ہے۔ پاک ایمان پودا سے مماثلت رکھتا ہے اور اچھے اچھے اعمال، اخلاق فاضلہ یہ اس پودا کی آبپاشی کے لئے بطور نہروں کے ہیں جو اس کی سرسبزی اور شادابی کو بحال رکھتے ہیں۔ اس دنیا میں تو یہ ایسے ہیں جیسے خواب میں دیکھے جاتے ہیں مگر اس عالم میں محسوس اور مشاہدہ ہوں گے''۔

فرمایا کہ: ''یہی وجہ ہے کہ لکھا ہے کہ جب بہشتی ان انعامات سے بہرہ ور ہوں گے تو یہ کہیں گے کہ (۔) اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ دنیا میں جو دودھ یا شہد یا انگور یا انار وغیرہ جو ہم کھاتے پیتے ہیں وہی وہاں ملیں گی۔ نہیں، وہ چیزیں اپنی نوعیت اور حالت کے لحاظ سے بالکل اَور کی اَور ہوں گی۔ ہاں صرف نام کا اشتراک پایا جاتا ہے اور اگرچہ ان تمام نعمتوں کا نقشہ جسمانی طور پر دکھایا گیا ہے مگر ساتھ ہی بتا دیا گیا ہے کہ وہ چیزیں روح کو روشن کرتی ہیں اور خدا کی معرفت پیدا کرنے والی ہیں۔ ان کا سرچشمہ روح اور راستی ہے۔ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ سے یہ مراد لینا کہ وہ دنیا کی جسمانی نعمتیں ہیں، بالکل غلط ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا منشاء اس آیت میں یہ ہے کہ جن مومنوں نے اعمال صالحہ کئے، انہوں نے اپنے ہاتھ سے ایک بہشت بنایا جس کا پھل وہ اس دوسری زندگی میں بھی کھائیں گے اور وہ پھل چونکہ روحانی طور پر اس دنیا میں بھی کھا چکے ہوں گے اس لئے اُس عالم میں اُس کو پہچان لیں گے اور کہیں گے کہ یہ تو وہی پھل معلوم ہوتے ہیں۔ اور یہ وہی روحانی ترقیاں ہوتی ہیں جو دنیا میں کی ہوتی ہیں اس لئے وہ عابد و عارف ان کو پہچان لیں گے، مَیں پھر صاف کر کے کہنا چاہتا ہوں کہ جہنم اور بہشت میں ایک فلسفہ ہے جس کا ربط باہم اسی طرح پر قائم ہوتا ہے جو میں نے ابھی بتایا ہے''۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 25-30)

پس اعمال کی یہ سرسبزی اسی وقت تک قائم ہوگی جب تک اعمال صالح ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلتے ہوئے ہم اس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ پس مومنوں کو یہ خوشخبری صرف اگلی زندگی کے لئے نہیں تھی بلکہ اللہ تعالیٰ مومنوں کے ایمانوں کو مضبوط کرنے کے لئے اس دنیا میں بھی نیک عمل کرنے والوں اور اس کی رضا کے حصول کے لئے کوشاں رہنے والوں کو ان پھلوں کے مزے چکھاتا ہے، ان پھلوں کو دکھاتا ہے جو قبولیت دعا کے ذریعہ سے بھی ہوتے ہیں۔ ایک مومن کی روحانی ترقی کی وجہ سے اس کا دل سکون اور قناعت کی صورت میں ہوتا ہے جو اس کے دل میں پیدا ہوتی ہے، یہ بھی ان پھلوں میں سے ہے۔ دینی اور دنیاوی نعمتیں بھی ایک مومن کو اس دنیا میں ملتی ہیں اور یہ دنیاوی نعمتیں اس کا مقصود نہیں ہوتیں بلکہ اللہ تعالیٰ اُن اعمال کی وجہ سے جو ایک مومن خدا کی رضا کے حصول کے لئے بجالاتا ہے یا بجالا رہا ہوتا ہے، اسے عطا فرماتا ہے۔ پس ہر عمل صالح تب ہوگا جب اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اس کو بجالا رہے ہوں گے۔ ورنہ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے لوگ نمازیں پڑھنے والے ہیں جن کی نمازیں ان کے منہ پر ماری جاتی ہیں حالانکہ نماز پڑھنا نیک عمل ہے۔ اسی طرح بہت سے لوگ بعض دفعہ بہت خرچ کرتے ہیں لیکن ان میں ایمان نہیں، اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر نہیں کر رہے ہوتے بلکہ دنیا دکھاوے کے لئے کر رہے ہوتے ہیں اس لئے وہ عمل ان کو کوئی فائدہ نہیں دیتا۔ ایک شخص، ایک یہودی صرف اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے بارش میں جانوروں کو دانہ ڈال رہا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو یہ اجر دیا کہ اس کو ایمان نصیب ہو گیا تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے جو عمل ہوگا وہ ایمان میں بھی بڑھاتا ہے، ایمان نصیب بھی کرتا ہے اور اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کے انعاموں کا وارث بناتا ہے اور آخرت میں بھی بناتا ہے۔ پس جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ درختوں کی سرسبزی کے لئے پانی ضروری ہے اسی طرح ایمان کی مضبوطی اور سرسبزی کے لئے اعمال صالحہ ضروری ہیں۔ تمام وہ نیک اعمال بجالانے ضروری ہیں جو خدا تعالیٰ نے ہمیں بتائے ہیں۔ جو اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہیں، جو ایمان میں بڑھنے کے لئے ہیں۔ پس اس سوچ کے ساتھ ہر احمدی کو اپنی عبادتیں بھی کرنی چاہئیں اور دوسرے اعمال بھی بجالانے چاہئیں تاکہ ایمان میں مضبوطی پیدا ہوتی چلی جائے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے ہم وارث بنتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ اسی سوچ کے ساتھ ہر احمدی کو زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا:۔

''ابھی جمعہ کی نماز کے بعد انشاء اللہ میں دو نماز جنازہ پڑھاؤں گا۔ ایک تو صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ کا ہے، جو میری خالہ تھیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی حضرت امّ ناصر کے بطن سے بیٹی تھیں۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی بہو تھیں، مرزا حمید احمد صاحب کی بیوی۔ حضرت مصلح موعود نے جب اپنے بچوں کی آمین لکھی، حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث سے ان تک کے بچوں کی، اس میں آپ کے بارے میں بچپن میں یہ لکھا کہ ''عزیزہ سب سے چھوٹی نیک فطرت''، (اس آمین کا ایک مصرعہ ہے)۔

بڑی صبر کرنے والی تھیں، توکل کا اعلیٰ مقام تھا، نیک تھیں، ملنسار تھیں، بڑی دعا گو تھیں۔ نمازیں بڑے انہماک اور توجہ سے ادا کرتیں۔ ان کی نمازیں بڑی لمبی ہوا کرتی تھیں۔ کئی کئی گھنٹے مغرب کی نماز عشاء تک اور عشاء کی نماز آگے کئی گھنٹے تک تو میں نے ان کو پڑھتے دیکھا ہے اور یہ روزانہ کا معمول تھا۔ اللہ کے فضل سے بڑی دعا گو، غریب پرور خاتون تھیں۔ آپ کو خلافت سے بڑا تعلق تھا۔ مجھے بھی بڑی عقیدت سے خط لکھا کرتی تھیں۔ جماعتی طور پر پہلے سترہ سال لاہور کی نائب صدر لجنہ رہیں۔ 1967ء سے 1983ء تک لاہور میں صدر لجنہ رہیں۔ اللہ کے فضل سے

لاہور کی لجنہ کے لئے بڑا کام کیا۔

عالمی بیعت کے دنوں میں ایک سبز کوٹ پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع پہنا کرتے تھے اور اب مَیں پہنتا ہوں، یہ کوٹ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طرف سے ان کے خاوند محترم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب کے حصہ میں آیا تھا۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے یہاں ہجرت کی تو یہ کوٹ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو دیا کہ آپ جب تک وہاں ہیں اس کوٹ کو آپ جب بھی پہنیں میرے لئے بھی دعا کیا کریں۔ اس کے بعد مرزا حمید احمد صاحب کی وفات تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے زمانے میں ہوگئی تھی۔ صاحبزادی امۃ العزیز نے یہ کوٹ دے دیا۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات کے بعد مَیں نے ان کو کہا کہ یہ کوٹ آپ لوگوں نے اماناً دیا ہوا تھا تو انہوں نے مجھے اپنی بیٹیوں سے پوچھ کر لکھ کر دیا کہ یہ کوٹ اب عالمی بیعت کی ایک نشانی بن چکا ہے، اس لئے ہم اس کو خلافت کو ہبہ کرتے ہیں اور انہوں نے یہ تبرک خلافت کے لئے دے دیا۔ ان کے لئے جماعت کو بھی دعا کرنی چاہئے، حضرت مسیح موعود کا ایک تبرک، چھوٹا سا کپڑا بھی کوئی نہیں دیتا، بڑی قربانی کر کے یہ کوٹ دیا ہوا ہے۔ آپ کی تین بیٹیاں ہیں۔ ایک مصطفیٰ خان صاحب لاہور کی اہلیہ ہیں جو حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے بیٹے ہیں۔ دوسری امۃ الرقیب ہیں جو ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب جو ربوہ کے ہیں ان کی بیگم ہیں اور تیسری کوثر حمید ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے بچوں کو بھی ان نیکیوں پر قائم فرمائے جوان میں تھیں۔

دوسرا جنازہ نعیمہ سعید صاحبہ اہلیہ ملک سعید احمد رشید صاحب مربی سلسلہ کا ہے۔ ان کے نانا، دادا، پڑدادا یہ سب (رفیق) تھے۔ عبدالسمیع صاحب کپورتھلوی شاید ان کے نانا تھے (ان کو غلطی سے دو جگہ دادا لکھ دیا ہے) پھر منشی عبدالرحمٰن کپورتھلوی ان کے دادا تھے۔ یہ ان کی پوتی تھیں۔ منشی عبدالرحمٰن صاحب کی پڑپوتی تھیں اور عبدالسمیع صاحب کی نواسی تھیں۔ علاوہ واقف زندگی کی بیوی ہونے کے ان کی لجنہ میں بھی کافی خدمات ہیں۔ لجنہ ہومیو کلینک انہوں نے بڑی اچھی طرح چلایا اور اپنی بیماری کے باوجود بڑی ہمت اور محنت سے کام کرتی رہیں۔ ان کی تقریباً جوانی کی ہی عمر تھی۔ یہ 49 سال کی عمر میں فوت ہوگئیں۔ ان کے بچے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو بھی صبر دے اور ان کی دعائیں اپنے بچوں کے لئے قبول فرمائے۔ ان کا ہمیشہ حافظ و ناصر رہے۔

☆......☆......☆......☆

خاموش شرافت

غرور و کبر کے انداز چھوڑتی ہی نہیں
یہ ظلم و جبر کی رسموں کو توڑتی ہی نہیں
گزر رہے ہیں الم اور ستم زمانے پر
عجب خموش شرافت ہے بولتی ہی نہیں

عبدالصمد قریشی

سیدہ امۃ الوحید صاحبہ

میری امی جان مکرمہ حنیفہ بیگم صاحبہ کی یاد میں

میری امی جان مکرمہ حنیفہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب آئرلینڈ میں 1914ء میں پیدا ہوئیں۔ حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب کی دعوت سے احمدی ہوئیں۔ میری پیاری امی جان 12 سال کی تھیں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے گھر میں ٹھہریں۔ انہوں نے رمضان کے پورے تیس روزے رکھے۔ ہماری نانی جان برٹش اور ہمارے نانا جان آئرش تھے۔ امی جان ہمیں بتایا کرتی تھیں کہ میرے نانا جان 25 برس کی عمر میں فوت ہوگئے۔ ان کی والدہ نے انہیں بڑی محبت سے پالا۔ انہوں نے قرآن مجید حضرت پیر منظور محمد صاحب سے پڑھا۔ اس پر ہماری نانی جان نے بڑی خوشی کا اظہار کیا۔

میرے پیارے ابا جان سید عبدالرزاق شاہ مرحوم ابن ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ مرحوم کے ساتھ میری امی کی شادی ہوئی، تو امی کی عمر 14 سال تھی۔ ہم نو بہن بھائی پیدا ہوئے۔ سب سے بڑی بہن کا نام سیدہ امۃ الحفیظ ہے جو نیروبی میں اڑھائی سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپا شریفہ بیگم اہلیہ سید مسعود مبارک شاہ صاحب مرحوم 2006ء میں فوت ہوگئی ہیں۔ اس کے بعد بھائی سید عبدالباسط صاحب مجھ سے سات سال بڑے تھے، جو نیروبی میں ایک کار ایکسیڈنٹ میں 16 سال کی عمر میں فوت ہوگئے تھے۔ پھر خاکسار، مکرمہ سیدہ امۃ الباسط صاحبہ، مکرمہ سیدہ امۃ اللطیف صاحبہ اور سید عبدالستار صاحب۔ اس وقت ہم تین بہنیں اور ایک بھائی حیات ہیں۔ میرے ابا جان اور امی جان نیروبی (کینیا) میں گیارہ سال رہے۔ پھر حضرت خلیفہ ثانی نے انہیں قادیان واپس بلالیا۔ ابا جان کی کینیا میں جاب میں چار سال باقی تھے جاب مکمل ہونے پر انہیں پنشن ملنی تھی لیکن انہوں نے اس کی پرواہ نہیں کی۔ زندگی وقف کی تھی۔ قادیان سے سندھ منتقل ہوگئے۔ پھر محمد آباد سٹیٹ اور احمد آباد سٹیٹ میں رہے۔ میری امی جان صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ طبیعت نیک تھی اور سب سے محبت اور شفقت سے پیش آتی تھیں۔ مکمل پردہ کرتی تھیں۔ سندھ میں بڑے صبر و شکر سے گزارا کرتیں۔ جہاں صرف سبزیاں اور دال ملتی تھی۔ مہینے میں ایک یا دو بار بکرے کا گوشت ملتا تھا۔ ہماری امی جان ابا جان کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ ہمیں دو کمروں کا کچا گھر ملا تھا اور وہاں سانپ اور بچھو کا بھی خطرہ ہوتا تھا۔ رات دونوں تہجد کے لئے اٹھتے تھے۔ ہمیشہ پہلے ہماری امی جان کمرے میں جاتیں کہ کہیں سانپ یا بچھو نہ ہو، پھر ابا جان کو اندر آنے کے لئے کہتی تھیں۔ پھر دونوں تہجد اور نماز فجر پڑھتے تھے۔ یہ ان کا روزانہ کا معمول ہوتا تھا۔ ہمارے ساتھ حسن سلوک اور محبت سے پیش آتی تھیں۔ کوئی سختی نہیں کی۔ ہم بچوں کو ہر وقت نماز کی تلقین کرتیں اور روزانہ تلاوت کو کہتی تھیں۔ ہمارے ساتھ وقت نکال کر کھیلا بھی کرتیں اور اچھی اچھی باتیں بھی بتایا کرتیں۔ بہت خوش مزاج اور اچھے اخلاق کی مالک تھیں۔ غریبوں سے محبت اور ہمدردی بھی کرتی تھیں۔ قرآن مجید کی تلاوت کے بعد اس کا ترجمہ بھی پڑھتیں۔

کھانا خوب مزے مزے کا پکاتیں۔ ابا جان نے ان کے لئے ایک خانساماں رکھا۔ ہماری امی جان پردے میں کام کروایا کرتیں۔ ہمارے ابا جان اکثر دورے پر جاتے تھے۔ ان کے ذمے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی زمینوں کی ذمہ داری تھی۔ ہماری امی جان بچوں کے ساتھ اکیلی اللہ کی حفاظت میں رہتی تھیں۔ جس جگہ ہم رہتے تھے وہاں صرف چھ سات گھر تھے اور باقی جنگل تھا اور ڈر بھی لگتا تھا۔ مگر مجبوری تھی۔ ابا نے بیوی بچوں کو اللہ کی حفاظت میں چھوڑ دیا تھا۔

میری امی جان اپنے والدین کے پاس تھیں تو ان کا نام کیتھلین تھا۔ جب احمدی ہوئیں تو ان کا نام حنیفہ بیگم رکھا گیا۔ جب حضرت خلیفہ ثانی سندھ کے دورے پر آتے تو ان کا قیام تین سٹیٹس میں ہوتا۔ یعنی ناصر آباد، محمود آباد اور احمد آباد۔ جب احمد آباد آکر ٹھہرتے تو روز صبح سات بجے ہمارے گھر امی جان کے ہاتھ کا تیار کیا ہوا ناشتہ تناول فرماتے تھے خاص طور پر اپنی فرمائش کا تیار کرواتے اور ہمیشہ کہا کرتے۔ حنیفہ بیگم میں جب سندھ آؤں تو ناشتہ آپ کے ہاتھ سے تیار کیا ہوا کروں گا۔ واپس جاتے تو پیغام بھیجتے کہ صبح ٹرین ٹاہلی سٹیشن رکے گی وہاں ناشتہ تیار ملنا چاہئے۔ آپ گرم گرم ناشتہ تیار کر کے سٹیشن بھیج دیتیں۔ جیسے ہی ٹرین پہنچتی۔ تیار ناشتہ مل جاتا تھا۔ حضور بہت خوش ہوتے اور بہت بہت شکریہ ادا کرتے اور ساتھ کہتے بہت مزے کا ناشتہ تھا۔ خوش رہو۔ سندھ میں ہمارے ابا نے گائے اور بھینسیں رکھی تھیں۔ ہماری امی جان خود گھی بنا کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جو ہمارے پھوپھا لگتے تھے کو پیش کرتی تھیں۔

امی جان اپنے ہاتھ سے گھر کے کام کرتیں اور میں بھی اپنی امی کے ساتھ ان کے کام میں ہاتھ بٹاتی تھی۔ جب امی جان ربوہ جاتیں تو حضرت اماں جان کو خاص طور پر ملنے جاتیں اور بہت خوش ہوتیں ان کے سر پر ہاتھ رکھ کر پیار کرتیں اور بہت ساری دعائیں دیتیں۔ ہم بھی ساتھ ہوتے، ہمیں بھی پیار کرتیں۔ ہماری امی جان ہمیں ہمیشہ سچ بولنے کی نصیحت کرتی تھیں اور کہتیں کہ کبھی جھوٹ نہ بولنا۔ چاہے کچھ بھی ہو۔ اچھے کام کرو۔ احمد آباد سٹیٹ میں رہتے ہوئے ٹائیفائڈ سے بیمار ہوئیں اور آپ کا وہیں انتقال ہوا اور وہاں ہی مدفون ہیں۔

خبریں

وکلاء اور صحافیوں پر تشدد' چیف جسٹس نے از خود نوٹس لے لیا

چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چوہدری نے سپریم کورٹ رجسٹرار کی رپورٹ پر شاہراہ دستور اسلام آباد میں وکلاء، صحافیوں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں پر ہونے والے پولیس تشدد کا از خود نوٹس لے لیا ہے اور سیکرٹری داخلہ سید کمال شاہ چیف کمشنر اسلام آباد، ایڈووکیٹ جنرل پنجاب، آئی جی پولیس اسلام آباد اور ڈپٹی کمشنر اسلام آباد اور ایس ایس پی اسلام آباد کو نوٹس جاری کرتے ہوئے عدالت میں طلب کر لیا ہے۔ چیف جسٹس کی سربراہی میں فل بنچ اس کیس کی سماعت کرے گا۔

صحافیوں کا ملک گیر یوم سیاہ مظاہرے اور ریلیاں

اسلام آباد لاہور، پشاور اور دیگر شہروں میں صحافیوں اور وکلاء پر تشدد کے خلاف ملک گیر یوم سیاہ منایا گیا۔ صحافتی تنظیموں نے ریلیاں نکالیں اور سیاہ پٹیاں باندھیں، وکلاء، سیاسی جماعتوں اور این جی اوز نے بھی مظاہروں اور ریلیوں میں شرکت کی۔ سب سے بڑا مظاہرہ اسلام آباد میں ہوا۔ پی ایف یو جے کے صدر ہما علی نے مظاہرین سے کہا کہ اگر انتظامیہ نے 72 گھنٹے میں ملزمان اور آئی جی اسلام آباد کو برطرف نہ کیا اور ان کے خلاف اقدام قتل اور دہشت گردی کے مقدمات درج نہ کئے تو ہم سرکاری تقریبات کا بائیکاٹ کر دیں گے۔

صدارتی انتخاب کے خلاف حکم امتناعی حاصل کریں گے

صدارتی امیدوار جسٹس (ر) وجیہہ الدین احمد نے کہا ہے کہ صدر جنرل پرویز مشرف کے دو عہدوں سے متعلق سپریم کورٹ کا فیصلہ میرٹ کے مطابق نہیں۔ جنرل مشرف کی نامزدگی کے خلاف کورٹ میں درخواست دائر کر کے صدارتی الیکشن پر عدالت سے حکم امتناعی حاصل کریں گے انہوں نے کہا کہ وکلاء برادری سپریم کورٹ کے تفصیلی فیصلہ کا انتظار کر رہی ہے تا کہ درخواستیں خارج کئے جانے کی وجہ معلوم ہو سکے۔

گھیراؤ جلاؤ کی دھمکیاں جمہوریت کے خلاف ہیں

وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ اپوزیشن جماعتوں کا وطیرہ بن چکا ہے کہ جب انہیں کسی معاملے میں ہار نظر آتی ہے تو وہ استعفے اور بائیکاٹ کی باتیں کرنے لگتے ہیں۔ مسلم لیگ اور اس کی اتحادی جماعتیں 6۔اکتوبر کو صدر جنرل مشرف کو اگلے 5 برسوں کیلئے وردی سمیت بھرپور اکثریت سے صدر منتخب کریں گی۔ نواز شریف اور بے نظیر دو دو مرتبہ اقتدار میں آئے لیکن ملک کو ناکام ریاست کے طور پر چھوڑ کر باہر بھاگ گئے۔ مسلم لیگ کی حکومت نے اس مشکل وقت میں ملک کو سیاسی و اقتصادی طور پر سہارا دیا۔ وزیر اعلیٰ نے اسلام آباد میں تشدد کے واقعات کو افسوسناک قرار دیا اور کہا کہ واقعے کی انکوائری ہو رہی ہے۔ ہم صحافی برادری کا ہمیشہ کی طرح تہہ دل سے احترام کرتے ہیں۔ بعض وکلاء سپریم کورٹ کے فیصلوں کو مسترد اور گھیراؤ جلاؤ کی دھمکیاں دے کر اپنے پروفیشن اور جمہوریت کے خلاف عمل کر رہے ہیں۔ 27 اور 29 ستمبر کو اسلام آباد میں سیکیورٹی کے بہترین انتظامات کئے گئے تھے لیکن بدقسمتی سے سیاسی مخالفین نے ذمہ داری کا مظاہرہ نہ کیا اور تشدد کی راہ اپنائی جو قابل مذمت ہے۔

الیکشن کمیشن نے صدارتی انتخاب کے انتظامات کو حتمی شکل دیدی

پاکستان الیکشن کمیشن نے 6۔اکتوبر کو ہونے والے صدارتی انتخاب کیلئے انتظامات کو حتمی شکل دے دی ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے صدارتی انتخاب کیلئے ووٹ ڈالنے کیلئے قومی اور چاروں صوبائی اسمبلیوں میں 5 پولنگ سٹیشن قائم کر دیئے ہیں اور 6۔اکتوبر کو قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کے خصوصی اجلاس ہوں گے جن کی صدارت چیف الیکشن کمشنر اور ہائی کورٹس کے چیف جسٹس صاحبان کریں گے۔ چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) محمد فاروق قاضی صدارتی الیکشن کے چیف ریٹرننگ آفیسر ہونگے۔

عبداللہ محسود کے بھتیجے کو 24 سال قید بامشقت

میرانشاہ اور دتہ خیل میں سیکیورٹی فورسز پر میزائلوں اور راکٹوں سے حملے میں ایک اہلکار جاں بحق اور 12 زخمی ہو گئے۔ انسداد دہشت گردی کی عدالت نے عبداللہ محسود کے بھتیجے کو 24 سال قید بامشقت سنا دی۔ جنوبی وزیرستان سے اغوا کئے جانے والے 300 کے قریب سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں کے اغوا کو مہینہ مکمل ہو گیا ہے اور اس حوالے سے محسود قبائل کا مذاکراتی جرگہ بغیر کسی اعلان کے ختم ہو گیا۔

جنرل اشفاق پرویز کیانی کو نیا آرمی چیف مقرر کرنے کا امکان

آئی ایس آئی کے سابق ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل اشفاق پرویز کیانی کو پاک فوج کا نیا چیف آف آرمی سٹاف مقرر کرنے کا امکان ہے تاہم اس بارے میں حتمی اعلان صدر مشرف صدارتی انتخاب میں کامیابی کے بعد کریں گے۔ جنرل کیانی کو امریکہ سمیت متعدد یورپی ممالک کا بھی مکمل اعتماد حاصل ہے اور القاعدہ نیٹ ورک کے خلاف مؤثر آپریشنز کے باعث ان کو عسکری حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

انار کا استعمال صحت کیلئے مفید ہے

فرانسیسی ماہرین کا کہنا ہے کہ انار کا استعمال امراض قلب و جگر کے خاتمے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ سرخ انار کا استعمال قے اور اسہال کو روکتا ہے اور جگر کی حدت کا خاتمہ کرتا ہے۔ دل کے پرانے امراض میں دونوں اقسام کے انار انتہائی مفید رہتے ہیں۔ ترش انار کے اثرات بھی میٹھے انار کی طرح ہی مثبت ہوتے ہیں۔ انار کا استعمال آنکھوں کی سوزش سے بھی بچاتا ہے۔

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ و روغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا :0483713984
طالب دعا: محمود احمد: 0300-9605517

New
Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
مین بازار۔ نشاط کالونی
لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود اعوان
فون آفس: 0300-8180864-5745695

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369
Fax:7667414
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروز پور روڈ
جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622
5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ۔ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن۔ لاہور

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
طالب دعا: عبدالرحیم، عبدالقیوم
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

سیاسی رہنما۔ نور الامین

2/اکتوبر 1974ء تحریک پاکستان کے ممتاز سیاسی رہنما جناب نور الامین کی تاریخ وفات ہے۔ جناب نور الامین کا تعلق مشرقی بنگال کے شہر کومیلا سے تھا۔ جہاں وہ 1897ء میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم میمن سنگھ سے حاصل کی اور 1924ء میں کلکتہ یونیورسٹی سے قانون کی ڈگری لی اور وہیں پریکٹس شروع کر دی۔

جلد ہی وہ سیاست میں فعال حصہ لینے لگے اور میمن سنگھ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کے صدر ہو گئے۔ 1937ء کے انتخابات میں انہوں نے قائداعظم کے ہمراہ بنگال کا دورہ کیا۔ پھر 1942ء کے انتخابات میں وہ مسلم لیگ کے ٹکٹ پر بنگال کی مجلس قانون ساز کے رکن منتخب ہوئے۔ 1946ء کے انتخابات میں انہوں نے دوبارہ کامیابی حاصل کی اور بنگال اسمبلی کے سپیکر منتخب ہوئے۔

قیام پاکستان کے بعد وہ مشرقی پاکستان کی صوبائی کابینہ میں وزیر سول سپلائز بنائے گئے۔ پھر ستمبر 1948ء میں وہ وزیر اعلیٰ کے منصب پر فائز ہوئے اور مارچ 1954ء تک اس عہدے پر فائز رہے۔

1964ء میں جو قومی جمہوری محاذ بنا تھا جناب نور الامین اس کے سربراہ منتخب ہوئے۔ مئی 1965ء میں پاکستان کی قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ قومی اسمبلی میں وہ متحد جمہوری پارٹی کے رہنما بنے اور اپوزیشن میں رہ کر جمہوری اقدار کے فروغ کے لئے کام کرتے رہے۔

1970ء کے عام انتخابات میں وہ ایک مرتبہ پھر قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ 1971ء کی پاک بھارت جنگ کے دوران انہیں پاکستان کا وزیر اعظم نامزد کیا گیا۔ 1972ء میں انہیں پاکستان کی قومی اسمبلی کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ انہیں یہ اعزاز بھی حاصل ہوا کہ وہ پاکستان کی تاریخ کے واحد نائب صدر رہے۔ اس عہدے پر 20 دسمبر 1971ء سے 13/اگست 1973ء تک فائز رہے۔

جناب نور الامین ایک محبّ وطن پاکستانی تھے۔ اگرچہ ان کا تعلق سابق مشرقی پاکستان سے تھا۔ لیکن سقوط ڈھاکہ کے بعد بھی انہوں نے پاکستان میں رہنا پسند کیا اور یہیں 2/اکتوبر 1974ء کو اپنی زندگی کی آخری سانس لی۔

جناب نور الامین کو قائداعظم محمد علی جناح کے مزار کے احاطے میں جناب سردار عبدالرب نشتر کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
پیکنگ 25ML قیمت =/150 روپے
120ML قیمت =/600 روپے
GHP-403/GH جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔
GHP-406/GH گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا
GHP-419/GH بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا
GHP-450/GH پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج
GHP 455/GH (گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا
GHP-555/GH GHP-444/GH مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"زیر باروں کے بار اٹھاؤ" (نور القرآن ۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 434)

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں

پاکستان الیکٹرونکس

گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔

علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T.V پلازمہ T.V، LCd، مائیکرو ویواوَن، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کروائیں۔ صرف -/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%

042-5124127, 042-5118557 Mob:0321-4550127

طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ PEL نیشنل سیلز مینیجر)

26/2/c1 غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

خوشخبری

عثمان الیکٹرونکس

سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے

Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi, Orient & Super Asia

اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ -/4500 میں لگوائیں

اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر، مائیکرو ویواوَن اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔

سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے

طالب دعا: انعام اللہ

7231680
7231681
7223204

1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔

نیشنل الیکٹرونکس

آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، VCD، DVD لینی ہو، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں **نیشنل الیکٹرونکس**

042-7223228
7357309
0301-4020572

1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور

طالب دعا: منصور احمد شیخ

سپر دھماکہ آفر

اب صرف -/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ

سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکرو ویواوَن اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔

FAKHAR ELECTRONICS **فخر الیکٹرونکس**

PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614

1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

Study in ireland & Switzerland

Tuition Fee & Consultancy Fee Paid After Visa

- Visa without Interview (Only in Ireland)
- Low Tuition Fee
- No Visa No Consultancy Fee
- Diploma, Bacherlor & Master Programs are available
- Minmum Education required Matric (Only for Ireland)
- Only 5.0 Bands required
- Credit Hours are Transferable in U.k

NO IELTS & TOEFL REQUIRED IN SWITZERLAND

ZEAL FUTURE CONSULTANTS PAKISTAN

ISLAMABAD OFFICE	Lahore Office
Suit No 22, First Floor, Rosel Plaza 1-8 Markaz Islamabad Pakistan PH:051-4862336,2512154 Fax: 051-4862337	Office No 56, Ground Floor, Landmark Plaza,Jail Road, Lahore Pakistan Mobile: 0333-4766213,0333-4315991

سچی بوٹی کی گولیاں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434,Fax:6213966

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

یادگار روڈ ربوہ

اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں

Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

حب اعصاب (قیمتی اجزاء سے تیار کردہ)

ہر قسم کی اعصابی دردوں کیلئے مفید ہے کمر درد، مہروں کے درد اور ٹانگوں کے درد کو فوری افاقہ ہوتا ہے۔

مطب **دار الحکمۃ**

مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ فون: 047-6212395

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032

طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد

دلہن جیولرز

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

اہالیان ربوہ کی سہولت کیلئے خوشخبری

اب میٹھا پانی بذریعہ ٹینکر آپ کے دروازے پر دستیاب ہے

عبدالرشید احمد کوارٹر نمبر 8 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

0334-6379663-0300-7004726
0333-3007151

ماہر نظر بذریعہ کمپیوٹر، کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں

ڈاکٹر نعیم احمد

نعیم آپٹیکل سروس

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں

041-2642628
041-2613771

چوک کچہری بازار فیصل آباد

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں

مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔

الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ

طالب دعا: عبدالستار، عبیر ستار

فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793

موبائل: 0300-9613255-6179077

Email:alfazal@skt.comset.net.pk

ربوہ میں سحر و افطار 2۔اکتوبر

انتہائے سحر	4:41
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	11:58
وقت افطار	5:55

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا، اصفہان، شجرکار، ویجیٹیبل ڈائی، کیشن، افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار

86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیے

E-mail:bilal@cpp.uk.net

DASCO BEST QUALITY PARTS

داؤد آٹوز

ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور، ہنڈائی
ڈاٹسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس

13-KA آٹو سنٹر۔ بادامی باغ۔ لاہور

طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد

فون شوروم: 042-7700448-7725205

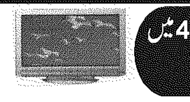
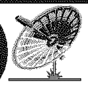

چینل آف عرب مکمل ڈش بمعہ اصل کوریا ریسیور کے ساتھ صرف -/4500 میں

نیز: سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔

Dealer:Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Haier, Orient,

نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی

21۔ہال روڈ۔ لاہور 042-7355422-042-7125089-042-7211276

البشیر: اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ

بیچ جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

ربوہ 6214510
شوروم چنیوٹ فون 0300-4146148, 049-4423173

Admissions Open for Ireland & UK

Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.

آئرلینڈ اور یوکے کیلئے داخلے جاری ہیں

آئرلینڈ، یوکے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہوچکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔

Education Concern ®

Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

CPL-29FD

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ربوہ میں طلوع وغروب

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	5:08